السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حدیث مبارکہ بھی وحی الٰہی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

لغت میں وحی کے مختلف معانی بیان کئے گئے ہیں مثلاًاشارہ، کتابت، نوشتہ، رسالہ، پیغام، مخفی کلام یاگفتگواور مخفی اعلان۔ لیکن قرآن مجیدنے وحی کے چار معانی بیان فرمائے ہیں۔

(1) خفیہ اشارہ (۲) غریزی (طبیعی) ہدایت (۳) الہام (۴) رسالتی وحی

اقسام کے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پرنازل ہونے والی وحی کوعام طور پردوقسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ایک توقرآن کریم کی آیات جن کے الفاظ اور معنی دونوں اللہ کی طرف سے تھے۔جن کو قرآن کریم میں ہمیشہ کے لیے محفوظ کردیاگیا ہے کہ قیامت تک ان میں کوئی تحریف توکیاکسی نقطے کی کمی بیشی بھی نہیں کی جاسکتی۔اس کو علماء کی اصطلاح میں "وحی متلو" کانام دیاجاتا ہے یعنی ایسی وحی جس کی تلاوت کی جاتی ہو۔وحی کی دوسری قسم وہ ہے جوقرآن مجید فرقان حمید کا حصہ تو نہیں ہے لیکن اس کے ذریعے سے نبی کریم ﷺ کو بہت سے احکام اوران کی تفاصیل عطا ہوئی ہیں۔وحی کی اس قسم کوعلماء کی اصطلاح میں "وحی غیر متلو"کہتے ہیں یعنی وہ وحی جس کی تلاوت نہ کی جاتی ہو۔

‘‘وحی متلو’’ (قرآن پاک) میں عمومی طور پر اسلام کے بنیادی اصول، عقاءداوران کی تشریح ہے لیکن ‘‘وحی غیر متلو’’ (احادیث) میں اللہ تعالٰی نے قرآن پاک کے احکامات کی جزوی تفصیل اور مسائل عطا فرمائے ہیں۔یہ وحی غیر متلوکتب احادیث کی شکل میں محفوظ ہے اورتاقیامت محفوظ رہے گی۔ان شاء اللہ

حدیث مبارکہ میں ارشاد پاک ہے :

"أُوتِيتُ الْقُرْآنَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ"۔(مسند احمد، حدیث مقدام بن معدی کرب، حدیث نمبر:۱۶۵۴۶)

"مجھے قرآن بھی دیاگیاہے اوراس کے ساتھ اس جیسی تعلیمات بھی"اس میں قرآن کریم سے مراد وحی متلوہے اوردوسری تعلیمات سے مراد وحی غیر متلو ہے۔

اللہ کے جانچنے کی کوئی انتہا نہیں۔وہ اپنے بندوں کو مختلف امور سے آزماتا ہے۔مسلمان شیطان مردود کے جال میں آکر کن کن گمراہ کن فرقوں میں پھنس گئے ہیں۔کوئی احادیث نبوی کو سرے سے اُڑاتا ہے جس کا جوجی چاہتا ہے۔کرگزرتا ہے کچھ عرصہ سے ایک نیا فرقہ رونما ہوا ہے۔جومنکر حدیث ہے۔صرف قرآن متلو ہی کو اپنا لائحہ عمل بتاتا ہے اوراحادیث صحیحہ کی تردید میں ایڑی چوٹی کا زور لگاتا ہے مگر مسلمانو یاد رکھو!کبھی بھی احادیث نبویہ باطل پرستوں کے زور سے نہیں مٹ سکتیں۔جس طرح قرآن متلو وحی الٰہی ہے۔اسی طرح احادیث صحیحہ بھی وحی الٰہی ہیں۔یہ قرآن کے بالکل خلاف نہیں بلکہ اس کی مفسر ہیں۔اللہ عزوجل کا فرمان ہے۔

وَأَنزَلنا إِلَيكَ الذِّكرَ لِتُبَيِّنَ لِلنّاسِ ما نُزِّلَ إِلَيهِم وَلَعَلَّهُم يَتَفَكَّرونَ ٤٤ ... سورة النحل

اے نبی اُمی ہم نے آپ پر قرآن اتاراتاکہ آپ لوگوں کو کھول کر بتائیں۔امید ہے کہ غوروفکر کریں۔

دوسری جگہ ارشاد ہے۔

لا تُحَرِّك بِهِ لِسانَكَ لِتَعجَلَ بِهِ ١٦ إِنَّ عَلَينا جَمعَهُ وَقُرءانَهُ ١٧ فَإِذا قَرَأنـٰهُ فَاتَّبِع قُرءانَهُ ١٨ ثُمَّ إِنَّ عَلَينا بَيانَهُ ١٩ ... سورة النحل

اس تبین اور بیان سے ثابت ہوتا ہے۔کہ جوکچھ حضور پرنوراپنی زبان الہام ترجمان سے قرآن کے معنی ومطالب اور تفسیر وتفصیل کرتے تھے۔وہ من جانب اللہ ہی تھا۔کیونکہ نبی کا ہر فعل وقول امرونہی بحکم الٰہی ہوتا ہے فرمایا!

وَما يَنطِقُ عَنِ الهَوىٰ ٣ إِن هُوَ إِلّا وَحىٌ يوحىٰ ٤ ... سورة النجم

آپ اپنی خواہش نفسانی سے کوئی بات نہیں بناتے بلکہ وہی کہتے ہیں جن کا حکم ہوتا ہے۔اسی لئے تو فرمایا!

قد کانَ لکُم فی رَسولِ اللَہِ اُسوۃٌ حَسنۃٌ... ۲۱ ... سورۃ الاحزاب

اے مسلمانوں! تمہارے لئے اللہ کے رسول ﷺ میں بہتر نمونہ ہے رسول کا نمونہ ہمیں احادیث ہی میں ملتا ہے۔ آپ مشکل امر کی تفسیر کرتے اور مجمل امر کی توضیح کرتے اللہ عزوجل فرماتا ہے۔ اقیموالصلوۃ نماز درست کر کے ٹھیر ٹھر کر پڑھا کرو۔ اس کا ذکر متعدد جگہ میں ہے لیکن کس طرح ادا کریں کتنی رکعتیں ادا کی جایئں؟ قرآن متلو نہیں بتاتا اسی طرح روزہ حج زکوۃ وغیرہ ہیں۔ جب یہ امر بالکلیہ ثابت ہوگیا کہ احادیث صحیحہ بھی من جانب اللہ ہیں تو جس طرح قرآن متلو کا محافظ بھی باری تعالیٰ ہے۔ اسی طرح احادیث کا محافظ بھی باری تعالیٰ ہے۔ جس طرح قرآن میں ایک حرف ردو بدل نہیں بعینہ اسی طرح احادیث کے لفاظ بھی ثابت ہیں۔ یہ لوگ حدیث پر کئی ایک اعتراض کرتے ہیں۔ جو ان کی نافہمی اور کج روی پر دال ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ